سوال

(35) یہ مجالس میلاد جو ہمارے شہروں میں ہوتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ مجالس میلاد جو ہمارے شہروں میں ہوتی ہیں جائز و مستحب ہیں یا بدعت و مکرہ؟ بیان فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ مجالس میلاد مکروہ و بدعت ہیں۔ ان کے انعقاد پر کتاب و سنت، اجماع و قیاس سے کوئی بھی دلیل نہیں ہے اور جو کام اس طرح کا ہو، وہ بدعت سیئہ اور نامشروع ہے اور اس کا ادنٰی درجہ مکروہ ہے۔ ابن حاج نے اپنی کتاب ''مدخل'' میں لکھا ہے، ''ان بدعات سے جن کو اکثر لوگ عبادت اور شعائر اسلامی سمجھتے ہیں، ربیع الاوّل کے مہینہ میں مجالس میلاد کا انعقاد ہے اس میں کئی طرح کی بدعتیں اور حرام امور ہیں'' اور تاج الدین فاکہانی نے اپنے رسالہ میں لکھا کہ ''اس میلاد کا کوئی اصل نہ تو کتاب و سنت میں ہے اور نہ سلف صالحین سے منقول ہے بلکہ یہ بدعت ہے، جس کو باطل پرستوں اور پیٹ کی پوجا کرنے والوں نے ایجاد کیا ہے۔ (سید نذیر حسین)

یہ جواب بالکل صحیح ہے، مجدد الف ثانی نے اپنے مکتوب صفحہ 273 میں مرزا حسام الدین کو لکھا ہے ''انصاف کی نگاہ سے دیکھو اگر ایسی مجلس آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں منعقد ہوتی تو حضور اس کو پسند فرماتے یا نہ۔ اس فقیر کا یقین ہے کہ آپ اس کو کبھی پسند نہ فرماتے بلکہ اسے رد کر دیتے۔ (محمد مسعود نقشبندی)

فتاوی نذیریہ

جلد01